



## نیکی حسن خلق کا نام اور گناہ و جو تیرے دل میں کھٹکے اور تجھے یہ ناپسند ہو کر لوگوں کو اس کی خبر دے

نواس بن سمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”نیکی حسن خلق کا نام اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تمہیں یہ ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کی خبر دے“ و ابوصہب بن معبد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے فرمایا: تم نیکی کے بارے میں پوچھنا آئے ہو؟ میں نے کہا: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے دل سے پوچھو نیکی کے بارے میں جس پر نفس اور دل مطمئن ہو جائے اور گناہ کے بارے میں جس پر دل مطمئن ہو جائے اور گناہ کے برخلاف یہ فتویٰ دے رہے ہوں“

[اس حدیث کی سند ضعیف ہے] [اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

حدیث میں اس بات کی وضاحت ہے کہ نیکی حسن خلق کا نام ہے اس میں رے فعل شامل ہے جسے اچھی اخلاقی صفت کہا جا سکتا ہے اور اس کے رب کے مابین ہو یا پھر بند اور اس کے مسلم بھائی کے مابین ہو یا پھر اس کے اور عام لوگوں کے مابین ہو چاہے وہ مسلمان ہوں یا کافر یا پھر دوسری حدیث کی رو سے نیکی سے مراد ہے کہ کام میں سے دل مطمئن ہو جائے اور نفس کا اطمینان اچھے اعمال و اقوال پر ہی ہوتا ہے چاہے وہ اخلاق میں سے ہوں یا پھر ان کے علاوہ دیگر افعال میں سے اور گناہ کے بارے میں جسے دل میں کھٹکے جیسے کسی شے کا لاحق ہونا جس سے دل میں تردد ہو تقویٰ کا تقاضا ہے کہ اسے چھوڑ دیا جائے اور اس سے دور رہا جائے تاکہ نفس کو حرام میں مبتلا نہ ہونے سے بچایا جا سکے تقویٰ کا تقاضا ہے انسان کے دل میں کھٹکے ہو گناہ ہوتی ہے اگرچہ دیگر لوگ یہ فتویٰ دے دیں کہ یہ گناہ نہیں ہے تاہم ایسا صرف اسی وقت ہوتا ہے جب وہ شخص ان لوگوں میں سے ہو جن کا سینہ ایمان کی بدولت کشادہ ہو چکا ہو اور مفتی ایسا ہو جو اسے مجرد ظن اور ہوائی نفس کی طرف میلان پر تکیہ کرتے ہوئے فتویٰ دے رہا ہو اور اس کے پاس کوئی شرعی دلیل نہ ہو جب کہ وہ فتویٰ جس کے ساتھ شرعی دلیل بھی ہو تو اس کے سلسلے میں حکم ہے کہ وہ اسے اختیار کرے گا اگرچہ اس کا سینہ اس کے لیے منشرح نہ بھی ہو

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4308>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

